

یہ کتاب کئی اہم رازوں سے پردہ ہٹاتی ہے

آیت الکرسیؑ کی

عظمت و افادیت

یہ وہ عظیم آیت ہے جس کے نزول کے وقت
۷۰ ہزار فرشتے برائے حفاظت آئے

مولانا سید محمد امجد علی

مکتبہ اربعہ عالمی دنیا دیوبند

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آیت الکرسی کی

عظمت و افادیت

آیت الکرسی کے موضوع پر ایک عظیم پیشکش

مترتبہ

مولانا حسن الہارمی

ایڈیٹر۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند

یو پی ۳۵۵۵۴ پن

فہرست مضامین

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۲۱	آیت الکرسی کے ذریعہ ناکامی علاج	۵	سب سے عظیم آیت
۲۲	خوفِ دہشت سے ڈر رہے کیلئے	۶	شانِ نزول
۲۳	قلبِ جگر کی بیماری دور کرنے کیلئے	۷	جنت کی کھجی
۲۴	بلغم اور کھانسی رفع کرنے کیلئے	۸	قدرتِ خداوندی کا احاطہ
۲۵	برگی دور کرنے کے لئے	۹	سیدہ الآیات
۲۶	آیت الکرسی کی زکوٰۃ	۱۰	شرہ زفرشتوں کا نزول
۲۷	آیت الکرسی کا نقشہ	۱۱	شیطان سے حفاظت
۲۸	پلاکت و شمس کے لئے	۱۲	ذریعہ قبولیت
۲۹	علم لدنی کے حصول کیلئے	۱۳	جن جل کر راکھ ہو گیا
۳۰	آیت الکرسی کی فضیلت	۱۴	آیت الکرسی کی کرامت
۳۱	فتح و نصرت	۱۵	ذریعہ رفعِ غم
۳۲	فرشتوں کی دعا	۱۶	افضل و اشرف
۳۳	سفر کے دوران حفاظت	۱۷	ذریعہ نگہبانی
۳۴	جسمانی امراض کے لئے	۱۸	جنات سے بچنے کا ہتھیار
۳۵	موجودہ فتنوں کے دور میں	۱۹	رفعِ غم و غلت
۳۶	دشمنوں سے بچاؤ	۲۰	دعا کی قبولیت کا موثر ذریعہ
۳۷	پجوری سے حفاظت	۲۱	جنگ میں کامیابی کے لئے
۳۸		۲۲	محیب و عزیزِ افساق

بجملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

نام کتاب: آیت الکرسی کی عظمت و افادیت
 نام مرتب: حسن الہاشمی
 نام خطاط: نیاز الدین املائی
 صفحات: ۳۸
 اشاعت اول: اکتوبر ۲۰۲۲ء
 قیمت: بیس روپے Rs 20/-
 ماہیتصام: ابوسفیان عثمانی
 ناشر:
 مکتبہ روحانی دنیا دیوبند (یو پی)
 بین کورڈ ۵۵۳ ۷۵ ۲۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

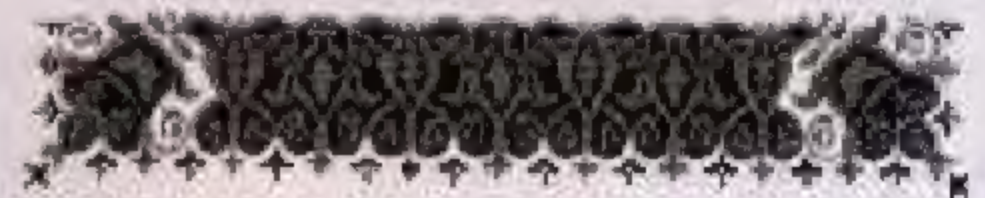
آیت الکرسی کی عظمت و افادیت

یوں تو قرآن حکیم کی ایک ایک آیت قابل احترام ہے۔ اور آیت ہی کیا قرآن حکیم کا کوئی نقطہ اور کوئی شوشہ عظمت و افادیت سے خالی نہیں ہے ہر چیز اپنی جگہ آفتاب اور ماہتاب ہے لیکن خصوصیت کے ساتھ آیت الکرسی کی جو اہمیت احادیث رسول اور بزرگان دین کے معبر اقوال سے ثابت ہے اسے پڑھ کر آیت الکرسی کی عظمت و افادیت کا پوری طرح اندازہ ہو جاتا ہے اور یہ بات روز روشن کی طرح دل و دماغ پر عیاں ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کا یہ حصہ امت مسلمہ کیلئے ایک عظیم الشان تحفہ ہے جس کی قدر کرنا ہر صاحب ایمان کا فرض ہے۔ اور جس کی ناقدری دین و دنیا کے خسران کا باعث بن سکتی ہے۔

ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سید عظیم آیت اہل ابن کعب سے دریافت کیا کہ قرآن حکیم

میں سب سے زیادہ عظیم کون سی آیت ہے۔ حضرت کعب نے جواب دیا کہ آیت الکرسی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوالنذر تمہیں عظیم مبارک ہو۔

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۳۰	آیت الکرسی کا نقش	۳۱	نقش عظیم
۳۱	حاکم کے نظم و ستم سے بچنے کے لئے	۳۲	ہر مشکل کا حل
۳۲	جنت کو دفع کرنے کیلئے	۳۳	غیض و غضب کا علاج
۳۳	آیت الکرسی کا ایک اور	۳۴	بیری کا عمل
۳۴	نقش معجز	۳۵	عشق و محبت سے نجات
۳۵	جنت و شیائیں کے شر سے حفاظت	۳۶	بھال اور درد سر کے لئے
۳۶	تقریب سے حفاظت	۳۷	جھار کرنا
۳۷	بچوں سے حفاظت	۳۸	آسیب کے لئے
۳۸	کھیت اور باغ کی حفاظت	۳۹	دعوت آیت الکرسی
۳۹	رفع سحر کے لئے	۴۰	تسخیر خلافت
۴۰	سحری سحر کا علاج	۴۱	سرور محبت
۴۱	مقدمہ وغیرہ میں کامیابی کیلئے	۴۲	افاسیگی قرص
		۴۳	دُعا و شمول میں محبت کیلئے



ایک بار حضرت ابو ذر غفاریؓ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ قرآن حکیم میں سب سے زیادہ عظیم آیت کونسی ہے؟ (مسند امام احمد) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا۔ آیت الکرسی (تفسیر ابن کثیر)

شان نزول

ابن جریر حضرت ابن عباسؓ سے نقل کرتے ہیں کہ آیت الکرسی ایک انصاری صحابی حصین ابن سالم

ابن عوفؓ کے بارے میں نازل ہوئی ان کے ڈوبے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے عیسائی ہو گئے تھے۔ اور مدینہ طیبہ میں درختوں کی تجارت کیلئے آئے ہوئے تھے حصین چونکہ مسلمان ہو چکے تھے اس لئے انھوں نے اپنے بیٹوں کو یا بھروسہ کرنا چاہا بات برسی اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی حصین انصاریؓ نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے جسم کا ایک حصہ جہنم میں داخل ہو اور میں دیکھتا رہوں۔ اس پر آیت الکرسی نازل ہوئی۔ جس میں صاف صاف فرمایا گیا کہ دین میں کوئی چیز و اکراہ یعنی سختی اور زور زبردستی نہیں ہے۔ (انوار القرآن)

جنت کی کنجی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے جنت میں جانے سے بھر موت کے اور کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ گویا کردہ مرتے ہی داخل جنت کر دیا جاتا ہے۔ یعنی مرتے ہی جنت کے آثار و علامات کا مشاہدہ کر لیتا ہے۔ (نسائی شریف)

آیت الکرسی بظاہر ایک مختصر سی

قدرت خداوندی کا احاطہ

آیت ہے۔ لیکن اس میں اللہ جل شانہ کی توحید ذات و صفات کا بیان ایک عجیب و غریب انداز

میں بیان کیا گیا ہے۔ جس میں اللہ کا موجود ہونا، زندہ ہونا، سمیع و بصیر ہونا، متکلم ہونا، واجب الوجود ہونا، دائم و باقی ہونا، سب کائنات کا موجود خالق ہونا، تغیرات و تاثرات سے بالاتر ہونا، تمام کائنات کا مالک ہونا، صاحب عظمت و جلال ہونا، اس کے آگے کوئی بغیر اس کی اجازت کے بول نہیں سکتا۔ ایسی قدرت کاملہ کا مالک ہونا کہ سارے عالم اور اس کی کائنات کو پیدا کرنے، باقی رکھنے اور اس کا نظام قائم رکھنے سے اس کو نہ کوئی تھکان پیش آتی ہے نہ کسستی۔ ایسے علم محیط کا مالک ہونا جس سے کوئی کھلی چھپی ہوئی چیز کا کوئی ذرہ اور قطرہ باہر نہ رہے۔ گویا کہ اس مختصر سی آیت میں حق تعالیٰ کی قدرت کاملہ کو اس طرح سمیٹ دیا گیا جس طرح کوئی سمندر کو پالے میں سمیٹ لیتا ہے۔ اور قابل حیرت انداز بیان خود حق تعالیٰ کا ہے۔ کسی اور کی زبان میں اتنی وسعت کہاں! اس آیت میں دس جملے ہیں۔

پہلا جملہ ہے۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ اس جملہ میں لفظ اللہ اسم ذات ہے جس کے معنی ہیں کہ وہ ذات جو تمام کمالات کی جامع اور تمام نقائص سے پاک ہے۔ اس جملہ میں اس بات کا بھی بیان ہے کہ قابل عبارت اس کی ذات کے سوا کوئی اور نہیں۔

دوسرا جملہ۔ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔ عولی زبان میں۔ اَلْحَيُّ "زندہ" کو کہتے ہیں۔ یعنی اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ وہ موت سے بالاتر ہے۔ قیوم۔ قیام سے نکلا ہے۔ قیام کے معنی کھڑے ہونے کے ہیں۔ قیوم اور قیام کے صیغے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ وہ خود قائم رہ کر دوسروں کو قائم رکھتا ہے اور سنبھالتا ہے۔ قیوم حق تعالیٰ کی خاص صفت ہے جس میں

پہلا جملہ ہے۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ اس جملہ میں لفظ اللہ اسم ذات ہے جس کے معنی ہیں کہ وہ ذات جو تمام کمالات کی جامع اور تمام نقائص سے پاک ہے۔ اس جملہ میں اس بات کا بھی بیان ہے کہ قابل عبارت اس کی ذات کے سوا کوئی اور نہیں۔

دوسرا جملہ۔ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔ عولی زبان میں۔ اَلْحَيُّ "زندہ" کو کہتے ہیں۔ یعنی اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ وہ موت سے بالاتر ہے۔ قیوم۔ قیام سے نکلا ہے۔ قیام کے معنی کھڑے ہونے کے ہیں۔ قیوم اور قیام کے صیغے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ وہ خود قائم رہ کر دوسروں کو قائم رکھتا ہے اور سنبھالتا ہے۔ قیوم حق تعالیٰ کی خاص صفت ہے جس میں

کوئی مخلوق شریک نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ جو چیزیں خود اپنے وجود و بقا میں کسی دوسرے کی محتاج ہوں وہ کسی اور کو کیا سنبھال سکتی ہیں؟ اس لئے کسی انسان کو قیوم کہنا جائز نہیں۔ جو لوگ عبد القیوم نام کو بگاڑ کر صرف قیوم کہتے ہیں۔ وہ گنہگار ہوتے ہیں۔

الشَّرحُ شَانَا کے اسماء صفات میں قیوم کا مجموعہ بہت ہے حضرت کے نزدیک اسم اعظم ہے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر میں ایک وقت میں نے یہ چاہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ قریب پہنچا تو دیکھا کہ آپ سجود میں پڑے ہوئے ہیں۔ یا اے قیوم یا اے قیوم یا قیوم کی تکرار کر رہے ہیں۔

تیسرے جملہ — لَا تَأْخُذُكَ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ۔ لفظ سِنَّةٌ سین کے زیر کے ساتھ ادنگھ کو کہتے ہیں۔ جو میند کے ابتدائی آثار ہوتے ہیں۔ اور نوم مکمل میند کو۔ اس جملے کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ جل شانہ ادنگھ اور میند سے بری اور بالا ہے۔ کچلے جملے میں لفظ قیوم نے جب انسان کو یہ بتلایا کہ اللہ جل شانہ سارے آسمانوں زمینوں، اور ان میں سامنے والی کائنات کو تھامے اور سنبھالے ہوئے ہیں اور ساری کائنات اسی کے سہارے قائم ہے تو ایک انسان کا خیال اپنی جبلت و فطرت کے مطابق اسی طرف جانا ممکن ہے کہ جو ذات پاک اتنا بڑا کام کر رہی ہے اس کو کسی وقت تھکان بھی ہونی چاہئے۔ کچھ وقت آرام اور میند کا بھی ہونا چاہئے۔ اس دوسرے جملہ میں محدود علم و بصیرت اور محدود قدرت رکھنے والے انسان کو اس پر متنبہ کر دیا کہ حق تعالیٰ

کو اپنے اوپر یا دوسری مخلوقات پر قیاس نہ کرے۔ اپنے جیسا نہ سمجھے وہ مثل مثال سے بالاتر ہے۔ اس کی قدرت کے سامنے یہ سارے کام نہ کچھ مشکل ہیں نہ اس کیلئے تھکان کا سبب ہیں اور اس کی ذات پاک تمام تاثیرات اور تھکان و تعب سے اور اونگھ اور میند سے قطعی طور پر بالاتر ہے۔

چوتھا جملہ ہے — لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ۔ اس کے شروع میں لفظ لہ کا لام تملیک کیلئے ہے۔ جس کے معنی یہ ہوئے کہ تمام چیزیں جو آسمانوں یا زمینوں میں ہیں۔ سب اللہ تعالیٰ کی مملوک ہیں۔ وہ مختار ہے۔ جس طرح چاہے اس میں تصرف و تصرف کرادے۔

پانچواں جملہ — مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَ اِلٰهِ اَدْنٰی۔ یعنی ایسا کون ہے جو اس کے آگے کسی کی سفارش کر سکے۔ بغیر اس کی اجازت کے اس میں چند مسائل بیان فرما دیئے ہیں۔

اول یہ کہ جب اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا مالک ہے کوئی اس سے بڑا اس کے اوپر حاکم نہیں تو کوئی اس سے کسی کام کے بارے میں باز پرس کرنے کا بھی حقدار نہیں اور جو حکم جاری فرمائیں اس میں کسی کو چون و چرا کی مجال نہیں۔ ہاں یہ ہو سکتا تھا کہ کوئی شخص کسی کی سفارش و شفاعت کرے سو اس کو بھی واضح فرما دیا کہ بارگاہِ عزت و جلال میں کسی کو دم مارنے کی مجال نہیں۔ ہاں کچھ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے ہیں جن کو خاص طور پر کلام اور شفاعت کی اجازت دی جائے گی۔

غرض بلا اجازت کوئی کسی کی سفارش و شفاعت بھی نہ کر سکے گا۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محشر میں سب سے

پہلے میں ساری امتوں کی سفارش کروں گا۔ اسی کا نام مقام محمود ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں ہے۔

چھٹا جملہ ہے۔ یَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ۔ یعنی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے آگے پیچھے کے تمام حالات و واقعات سے باخبر ہے آگے اور پیچھے کا یہ مفہوم بھی ہو سکتا ہے کہ ان کے پیدا ہونے سے پہلے اور پیدا ہونے کے بعد کے تمام حالات و واقعات حق تعالیٰ کے علم میں ہیں اور یہ مفہوم بھی ہو سکتا ہے کہ آگے سے مراد وہ حالات ہیں جو انسان کیلئے کھلے ہوئے ہیں اور پیچھے سے مراد اس سے مخفی واقعات و حالات ہوں تو معنی یہ ہوں گے کہ انسان کا علم تو بعض چیزوں پر محیط ہے اور بعض پر نہیں کچھ چیزیں اس کے سامنے کھل جاتی ہیں۔ کچھ اس سے پوشیدہ رہتی ہیں۔ مگر اللہ جل شانہ کے سامنے تمام چیزیں کھلی ہوئی رہتی ہیں۔

ساتواں جملہ ہے۔ وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ۔ یعنی انسان اور تمام مخلوقات اللہ کے علم کے کسی بھی حصے کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ مگر اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے علم عطا کرنا چاہتا ہے صرف اتنا ہی علم اس کو مل سکتا ہے۔ اس میں تزلزل و یلگاہ کہ تمام کائنات کے ذرے ذرے کا علم صرف اللہ شانہ کی خصوصی سفت ہے۔ انسان یا کوئی اور مخلوق اس میں شریک نہیں ہو سکتی۔

آٹھواں جملہ ہے۔ وَرَبِّكَ كَرِيمٌ يَتَّبِعُهُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ۔ یعنی اس کی کرسی اتنی بڑی ہے جس کی وسعت کے اندر ساتوں آسمان اور زمین سمائے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نشست و برخاست سے بالاتر ہے اس قسم کی آیات کو اپنے معاملات پر قیاس نہ کیا جائے۔ اس کی کیفیت و

حقیقت کا اور کھانسی انسانی عقل سے بالاتر ہے۔ البتہ مستند احادیث روایات سے اتنا معلوم ہوتا ہے کہ عرش اور کرسی بہت عظیم الشان ہیں جو تمام آسمانوں اور زمینوں سے بدرجہا بڑے ہیں۔

ابن کثیر نے روایت کیا ہے کہ حضرت ابوذر غفاریؓ نے نقل کیا ہے کہ انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کرسی کیا اور کیسی ہے۔ آپؐ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ ساتوں آسمانوں اور زمینوں کی مثال کرسی کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے ایک بڑے میدان میں کوئی حلقہ انگشتری ڈال دیا جائے نواں جملہ ہے۔ وَلَا يَوَدُّ أَنْ يَحْضَرَهُمُ الْبَشَرُ۔ کوان دونوں عظیم مخلوقات آسمانوں و زمین کی حفاظت کچھ گراں نہیں ہوتی۔ کیونکہ اس قادر مطلق کی قدرت کاملہ کے سامنے یہ سب چیزیں نہایت آسان ہیں۔

دسواں جملہ ہے۔ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔ یعنی وہ عالی شان اور عظیم الشان ہے۔ پچھلے نو جملوں میں حق تعالیٰ کی ذات و صفات کے کمالات بیان ہوئے ہیں۔ اُن کو دیکھنے اور سمجھنے کے بعد ہر عقل رکھنے والا انسان یہی کہنے پر مجبور ہے کہ عزت و عظمت اور بلند و برتری کی مالک و سزاوار۔ وہی ذات پاک ہے۔ ان دس جملوں میں اللہ جل شانہ کی صفات کمال اور اس کی توحید کا مضمون پوری وضاحت اور تفصیل کے ساتھ آگیا۔ (معارف القرآن جلد ۱)

حضرت ابوہریرہؓ روایت فرماتے ہیں کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ میں ایک

سید آیات

آیت (مراوہ ہے آیت الکرسی) ایسی ہے کہ جو قرآن حکیم کی تمام آیات کی سردار ہے۔

سبحان اللہ کیا انداز میں ان ہے۔ محبوب رب العالمین نے کس قدر لفتین انداز میں آیت الکرسی کی عظمت و اہمیت کو بیان کیا ہے۔ اسی طرح کی اور بے شمار روایات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ آیت الکرسی کو قرآن حکیم کی دوسری آیات کے مقابلہ میں ایک گونہ فوقیت اور برتری حاصل ہے اور اس آیت کا مقام نسبتاً بڑھا ہوا ہے۔ یوں پروردگار کا نازل کردہ تمام ہی کلام عظیم المرتبت ہے اور اس کی ایک ایک سطر اور ایک ایک حرف واجب الاحترام ہے۔

ستر ہزار فرشتوں کا نزول | روایت ہے کہ جب آیت الکرسی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تو اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے بھی نازل ہوئے اور یہ

اتمام اس آیت کی عظمت اور بزرگی کی وجہ سے تھا۔ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ آیت الکرسی مجھے عرش کے فرانوں میں سے عطا کی گئی ہے۔ اور یہ ایسی نعمت ہے کہ مجھ سے پہلے کبھی کسی نبی کو عطا نہیں کی گئی۔ (کنز العمال)

شیطان سے حفاظت | آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آیت الکرسی پڑھ کر اگر

اولاد یا مال پر دم کر دیا جائے تو شیطانی دوسو سول اور قتلوں سے مال و اولاد کی حفاظت رہتی ہے اور کوئی بھی شیطانی چال انسان کو نقصان نہیں پہنچاتی۔

حدیث میں یہ بھی آتا ہے کہ جس شخص نے رات کو سوتے وقت آیت الکرسی ایک بار بھی اگر پڑھ لی تو صبح تک ایک فرشتہ خاص طور پر اس کی حفاظت کرتا ہے اور شیطان پڑھنے والے کے پاس نہیں آتا۔ اور نہ صرف یہ کہ پڑھنے والا شیطانی سازشوں اور آفتوں سے محفوظ رہتا ہے بلکہ اس کا گھر گھر والے اور گھر کا تمام ساز و سامان بھی ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ (غیر متین)

ذریعہ قبولیت | بزرگوں نے فرمایا ہے کہ آیت الکرسی کے ۱۱ حروف ہیں اور اس آیت میں پانچ کلمے ہیں

اور دس نامے ہیں۔ جو شخص صبح کو پانچ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے وہ شام تک اس خدا کی امان میں رہتا ہے جس کی پناہ سے بڑھ کر کوئی پناہ نہیں۔ اور جو شخص آبادی سے دور جا کر آیت الکرسی کو ۱۳ مرتبہ پڑھ کر کوئی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ فوراً اس کی دعا کو قبول کر لیتے ہیں۔

جن جل کر رکھ ہو گیا | حضرت امام غزالیؒ سے منقول ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ نبی کعب کے ایک

تاجر کا بیان ہے۔ وہ خود اپنا حال یوں بیان کرتا ہے کہ وہ کھجوروں کا کاروبار کرتا تھا۔ ایک بار اس سلسلے میں وہ بصرہ گیا۔ چند دن ٹھہرنے کیلئے اسے جگہ کی ضرورت پیش آئی۔ اتفاق سے اسے کوئی جگہ نہ ملی۔ وہ رہائش کیلئے جگہ کی تلاش میں تھا کہ اسے ایک خالی مکان کا سراغ ملا۔ جو برسوں سے ویران تھا اس مکان میں سکرٹوں کے بڑے بڑے جالے لگ رہے تھے۔ اور مکان کی حالت بھی بہت خستہ تھی۔ اس نے لوگوں سے دریافت کیا کہ اس مکان کا مالک کون ہے؟

لوگوں نے اس کا پتہ بتایا اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ یہ مکان برہنہ برہنہ سے غیر آباد ہے۔ اُسے نہ لینا اس میں کوئی نہیں رہ سکتا۔ جو شخص بھی اس مکان میں رات گزارتا ہے وہ صبح کو مردہ پایا جاتا ہے۔ اس طرح کے کئی حادثے ہونے کے بعد اب اس مکان میں کسی بھی شخص کو داخل ہونے کی جرات نہیں ہوتی۔ اسی لئے یہ مکان ویران اور غیر آباد ہے۔ تاجر مکان مالک کے پاس گیا اور مکان کے بارے میں اس نے دریافت کیا۔ مالک مکان نے کہا کہ انسانی جانیں ضائع ہو جانے کے بعد اب میں نے یہ تہیہ کر لیا ہے کہ اس مکان کو کرائے پر نہیں دوں گا۔ یہاں ایک جن رہتا ہے جو بہت ہی طاقتور و جتن ہے اس کے سامنے سب بے بس ہو جاتے ہیں۔ اور بالآخر مر جاتے ہیں۔ تاجر نے مالک مکان کی بہت منت کی اور کہا تم یہ مکان مجھے کرائے پر دے دو۔ میں اس جن سے نمٹ لوں گا اور اللہ تعالیٰ میری مدد کریں گے۔

مالک مکان نے تاجر کی منت و سماجت کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے اور مکان کی چابی اس کو دیدی۔

تاجر نے مکان میں جا کر تھوڑی بہت صفائی کی اور کمرہ خاص طور پر پوری طرح صاف کیا اور اسی کمرے میں اس نے رات گزارنے کا فیصلہ کیا۔ دن تو خیرت سے گزر گیا۔ جب رات آئی تو تاجر نے آیت الکرسی اپنے اوپر دم کی اور وہ اطمینان سے سو گیا۔ درمیان شب میں تاجر کی آنکھ کھلی تو اُس نے دیکھا کہ وہ کمرے میں تنہا نہیں ہے بلکہ ایک اور شخص جو اتہا سے زیادہ کالا اور بہت ہی بھڑی شکل کا وہاں

موجود ہے۔ اس کی آنکھیں دیکھتے ہوئے انگاروں کی طرح چمکتی رہی تھیں۔ ہر طرف سناٹا تھا۔ تاجر نے دیکھا وہ شخص اس کی طرف بڑھ رہا ہے۔

تاجر نے فوراً بسم اللہ پڑھ کر آیت الکرسی پڑھنی شروع کی جب وہ اس پر آیا حفظ لیا وہ العلیٰ العظیم تو جن کے منہ سے مہیب آوازیں نکلتی بند ہو گئیں۔ تاجر نے اسی کلمے کو بار بار دہرانا شروع کیا۔ آخر کار وہ جن غائب ہو گیا۔

اس کے بعد تاجر سو گیا جب صبح ہوئی تو تاجر نے دیکھا کہ جہاں جن کھڑا تھا۔ وہاں ڈھیر ساری راکھ بڑی تھی۔ استے میں تاجر کے کانوں میں غیب سے ندا آئی تو نے ایک بڑے اور موذی جن کو کلام الہی سے جلا کر راکھ کر دیا۔

صاحب خزینۃ الاسرار تحریر فرماتے ہیں کہ جب میں ملازمہ میں

مدینہ منورہ میں مقیم تھا۔ میرا قیام جس علاقے میں تھا وہاں ایک عورت کے دروازہ ہوا۔ اور دایا اور اہلبا کی کوششوں کے باوجود اس عورت کے نہ دردم ہوا اور نہ ہی بچے کی پیدائش ہوئی۔ اس کا شوہر بوقت چاشت میر پاس آیا۔ میں نے آیت الکرسی، سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور آیت و نفذک من القرآن پڑھاؤ شفاء و رحمۃ اللہ علیہ پانی پر دم کر کے دے دیا۔ اُس شخص نے لیجا کر پانی اپنی بیوی کو پلا دیا۔ اللہ کے فضل و کرم سے فوراً ہی اس کے بچہ پیدا ہو گیا۔ اور اس وقت سے میں آیت الکرسی اور مذکورہ آیات کی کرامت و عظمت کا قائل ہو گیا۔

امام نوویؒ نے اپنی تصنیف فضائل آیت الکرسی میں لکھا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد قنوت میں بیٹھ کر ۳۱۳ مرتباً آیت الکرسی پڑھے اس کے مال اور کاروبار میں اس قدر خیر و برکت ہو کہ دیکھنے والے حیران رہ جائیں۔

ذریعہ رفع غم | امام نوویؒ نے اپنی تصنیف جو انھوں نے آیت الکرسی کی فضیلت ہی میں قلم بند کی ہے اس میں انھوں نے ایک جگہ یہ تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی کو کسی خالی مکان میں بعد نماز عصر مثلاً مرتبہ پڑھے گا اس کے دل میں ایک خاص قسم کی کیفیت پیدا ہوگی اور اس کیفیت میں وہ جو بھی دعا کرے گا قبول ہوگی۔ اور اس کے دل میں اگر غموں کا جھوم بھی ہو گا تو ان سے اس شخص کو نجات نصیب ہوگی۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص مصیبت اور سختی کے دور میں آیت الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری تین آیات پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی فریادری کرے گا اور اس کی مصیبت و سختی رفع ہوگی۔ (مدارج النبوت)

افضل اشرف | پیغمبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ آیت الکرسی قرآن حکیم کی سب سے زیادہ اشرف اور افضل آیت ہے۔ اس لئے کہ اس آیت میں پروردگار تعالیٰ نے بزبان خود اپنی اہم خصوصیات و صفات کا ذکر عجیب و غریب انداز سے کیا ہے۔ اس لئے آپؐ نے یہی ارشاد فرمایا ہے کہ ہر فرزند نماز کے بعد جو شخص اس آیت کو پابندی کے ساتھ پڑھے گا اس کو جنت میں داخل ہونے سے بجز موت کے اور کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ (مسلم شریف و ترمذی شریف)

ذریعہ نگہبانی

ایک مرتبہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے کوئی چیز ایسی بتا دیجئے جس سے

مجھے فائدہ ہو، اور میں اور میرے اہل و عیال مصائب سے محفوظ رہوں۔ آپؐ نے اسے آیت الکرسی پڑھنے کی تاکید کی اور فرمایا کہ اس کے پڑھنے سے تو بھی محفوظ رہے گا اور اللہ تبارک اس عمل کی وجہ سے تیرے اس پاس رہنے والوں کی بھی حفاظت فرمائے گا۔

جنت سے نکلنے کا انتخاب

ترمذی اور حاکم حضرت ابویوب

فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر میں ایک بخاری تھی جس میں کچھ عرصہ رہا کرتی تھیں۔ بھوت بلی کی صورت میں آتے اور اس میں سے کچھ عرصہ نکال کر لے جاتے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کی شکایت کی آپؐ نے ارشاد فرمایا۔ جاؤ اور جب وہ پھر دوبارہ آئے تو اس سے کہنا بسم اللہ اے یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یعنی اللہ کے نام کی برکت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو۔ حضرت ابویوب انصاری فرماتے ہیں کہ جب وہ دوبارہ آئی تو میں نے اس کو پکڑ لیا۔ اس نے قسم کھائی کہ اب نہیں آؤں گی میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ اس کے بعد میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے دریافت فرمایا کہ تمہارے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ اس نے قسم کھالی ہے کہ میں اب نہیں آؤں گی۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے اور جھوٹ بولنا اس کی عادت ہے۔ چنانچہ اگلے دن وہ پھر آئی اور میں نے اس کو پکڑ لیا۔ اس نے پھر قسم کھائی اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔

انگھ دن مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی سوال کیا اور میں نے وہی جواب دیا۔ اس مرتبہ آپ نے پھر ارشاد فرمایا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے اور جھوٹ بولنا اس کی عادت ہے۔ تیسری بار جب وہ پھر آئی تو میں نے اس کو پکڑ کر کہا کہ اس مرتبہ میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ اور مجھے خدمت نبوی میں بجا کر رہوں گا۔

یہ سن کر اس نے جواب دیا کہ میں آپ کو آج ایک گھر کی بات بتائے دیتی ہوں وہ یہ کہ تم اپنے گھر میں آیت الکرسی پڑھ لیا کرو اس کے پڑھنے سے آپ کے گھر میں شیطان یا کوئی اور ستانے والی چیز نہیں آئے گی۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا اور اس کے بعد جب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دریافت فرمایا میں نے آپ کو پورا واقعہ سنا دیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ سنو تو اس نے صحیح بتایا۔ ویسے جھوٹ بولنا اس کی بہر حال عادت ہے۔

اسی مضمون کی ایک حدیث امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہؓ سے نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ الفطر کے مال کا محفاظ مقرر فرمایا اور میرے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا جیسا کہ اوپر مذکور ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کو اس لئے چھوڑ دیا۔ کیوں کہ اس نے مجھے ایسے کلمات تلقین کئے جن کے ذریعہ اللہ مجھ کو نفع عطا فرمائے گا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ وہ کلمات کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا اس نے مجھے بتایا ہے کہ جب میں بستر پر لیٹا کروں تو مومن سے

پہلے پوری آیت الکرسی پڑھ لیا کروں۔ یہ آیت الکرسی میرے لئے ایک ڈھال بن جائے گی اور میں جنات اور مشیاطین وغیرہ سے رات بھر محفوظ رہوں گا۔ اور صبح تک بھی کوئی جن اور شیطان مجھے دھوکہ دینے میں کامیاب نہیں ہو سکے گا۔

یہ سن کر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس نے یہ بات تو بالکل سچ کہی ہے۔ لیکن جھوٹ بولنا اس کی فطرت ہے۔

ان روایات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آیت الکرسی ایک ایسا علمی ہتھیار ہے کہ جس کے ذریعہ ہم اذیت دینے والی مخلوق کی شرارتوں اور اذیتوں سے مامون رہ سکتے ہیں۔ اور شاید ہی وجہ ہے کہ ہمارے تمام اکابرین رات کو سونے سے قبل آیت الکرسی ضرور پڑھا کرتے تھے۔ بزرگوں میں سے کوئی ایک بزرگ بھی ایسا نہیں تھا کہ آیت الکرسی کا ورد جس کے معمولات میں شامل نہ ہو۔

رفع غم و علت امام بولی نے آیت الکرسی کی فضیلت پر ایک کتاب تصنیف کی ہے اور اس میں ایک خاص عمل کا ذکر کیا ہے۔ جس کا جائزہ صاحب ایمان کیلئے ضروری ہے۔ وہ خاص عمل یہ ہے کہ اگر کوئی شخص آیت الکرسی کو کسی غائبی جگہ بعد نماز عصر ستر بار پڑھے وہ اپنے قلب میں ایک خاص کیفیت محسوس کرے گا اور اس کیفیت کی حالت میں وہ جو بھی دعا کرے گا قبول ہوگی۔ اور دل کی اداسی اور رنج و غم کی وحشت اس کے دل سے دور ہو جائے گی۔ اس کے قلب میں ایک عجیب طرح کی طمانیت اور تسکین پیدا ہو جائے گی جو اس کو ہر اچھے برے حالات میں مسرور و مطمئن رکھے گی۔

حدیث شریف میں یہ بھی وارد ہے کہ جو شخص مصیبت اور سختی میں آیت
الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری تین آیات کو پڑھ لے گا، رب العالمین اس کی
سختی اور مصیبت کو آسانی اور راحت میں تبدیل کر دیں گے۔

(علاحدۃ النبوت)

دُعا کی قبولیت کا موثر ذریعہ | بزرگوں نے فرمایا ہے کہ
جو شخص کسی مقصد کے لئے

کھیلے دُعا کرے اور یہ چاہے کہ اس کی دُعا جلد از جلد قبول ہو جائے
وہ جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر اگر تیس
آیت الکرسی پڑھ کر دُعا کرے۔ انشاء اللہ فوراً قبول ہوگی۔ یہ طریقہ
بزرگوں کا بار بار آزمایا ہوا ہے۔ اُن کی تقلید کرتے ہوئے اگر ہم
لوگ بھی یہ طریقہ اختیار کریں گے تو اللہ کے فضل و کرم کے مستحق قرار
پائیں گے۔ اور دین و دنیا کی کامیابی ہمارے حق میں آئے گی۔

جنگ میں کامیابی کیلئے | حکمائے اسلام سے یہ بات بھی مروی
ہے کہ آیت الکرسی کسی بھی پریشانی

میں اگر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ لی جائے تو پریشانی رفع ہو جائے۔ اور اگر کسی بیمار
پر ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر لیں اور پھر اس بیمار کو لیکر میدان
جنگ میں جائیں تو خدا کے فضل و کرم سے دشمن پر فتح پائیں۔

عجیب و غریب اتفاق | یہ اتفاق عجیب و غریب ہے کہ اسلام
کی خاطر کفار سے لڑی جانے والی

سب سے پہلی جنگ میں جو اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم شریک ہوئے
تھے ان کی تعداد ۳۱۳ تھی اور بعد میں بھی تعداد اصحاب طاہرات کی بھی تھی

جو حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانہ میں نافرمانوں سے جنگ کے لئے
نکلے تھے۔ آیت الکرسی کے حروف بھی ۳۱۳ ہیں۔ اسی لئے اکابرین نے
فرمایا ہے کہ اگر آیت الکرسی کو اس کے حروف کی تعداد کے مطابق
۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر کوئی شخص اللہ سے دُعا کرے گا تو اللہ اپنے کلام کی
برکت سے اور اصحاب بدین اور اصحاب طاہرات کے فیصل میں دُعا ضرور
قبول کرے گا۔ اور مانگنے والے کو دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز
کرے گا۔

آیت الکرسی کے ذریعہ روحانی علاج

خوف و ہمت دور کرنے کیلئے | جو شخص کسی سے ڈتا ہو
وہ مغرب کی نماز کے

بعد دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی
پڑھے۔ دوسری رکعت کے آخری سجدے میں آیت الکرسی تین بار
پڑھے اور دُعا پڑھے: **حَفِظْهُمَا وَهُوَ اَعْلَى الْعَظِيمِ** کو ہر بار تین تین
بار پڑھے اس کے بعد نماز سے فارغ ہو کر خدا سے امن و امان کی دعا
کرے۔ انشاء اللہ چند روز کے بعد اس کے دل سے ڈر و خوف اور
دہشت و سراسیمگی بالکل ختم ہو جائے گی اور وہ خود اپنے اندر ہمت
اور شجاعت محسوس کرے گا۔

قلب جگر کی بیماری دور کرنے کیلئے | اگر دل میں درد
رہتا ہو ذرا چلنے

پھرنے سے دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہو۔ ذرا سا بھاری کام کرنے سے سانس پھول جاتی ہو۔ ضعف جگر کی تکلیف ہو۔ معدہ کمزور ہو۔ پیچھے متاثر ہوں ان صورتوں میں آپ حکیم یا ڈاکٹر کا بھی علاج کر رہے ہوں کرتے رہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل بھی کرتے رہیں۔ ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد چینی کی تین پلیٹ پر ایک ایک بار زعفران یا پیلے رنگ سے آیت الکرسی لکھیں اور ایک پلیٹ میں اسی دن عصر کے بعد پانی گھول کر پی لیں۔ دوسری پلیٹ پیر کے دن عصر کے بعد پی لیں اور تیسری پلیٹ جمعرات کے دن عصر کے بعد پی لیں۔ مرض جو بھی ہو آپ پیتے وقت شفا پانے اور صحت حاصل ہونے کی نیت رکھیں۔ انشاء اللہ یہ عمل اگر آپ نے تین ہفتوں تک لگاتار کر لیا تو آیت الکرسی کی برکت سے انشاء آپ کو شفا اور صحت عطا فرمائے گا۔

بلغم اور کھانسی رفع کرنے کیلئے اگر بلغم کی وجہ سے کھانسی لاہوری نمک کی سات ڈلیاں پینے کے برابر لیں اور ہر ڈلی پر سات سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر لیں اور نہایت ایک ڈلی روزانہ چوبیس اس طرح لگاتار سات دن تک سات ڈلیاں چوبیس۔ انشاء اللہ روز میں بلغمی کھانسی سے کلی طور پر نجات مل جائے گی۔

مرگی دور کرنے کیلئے اگر مرگی کے مریض پر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی تین روز تک برابر پڑھ کر دم کر دیا جائے تو مرگی انشاء اللہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیگی اور حیرت انگیز طور پر شفا ہوگی۔

آیت الکرسی کی نزوۃ

آیت الکرسی کی عظمت بڑی اپنی جگہ مستقیم لیکن اس کے نور سے پوری طرح مستفیض ہونے کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اس کی نزوۃ ادا کر دی جائے۔

طریقہ نزوۃ یہ ہے کہ غروبِ ماد میں کسی بھی دن سے شروع کروں۔ اور عشاء کی نماز کے بعد وتروں سے پہلے آیت الکرسی ۱۴ مرتبہ پڑھیں۔ اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ اور بلا ناغہ اسی طرح اسی وقت ۴۰ روز تک پڑھتے رہیں۔ چالیس دن پورے ہو جانے پر نزوۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد روزانہ کسی بھی وقت ۱۱ مرتبہ پڑھنا معمول بنائے۔ کبھی ناغہ نہ کرے اور ہر فرض نماز کے بعد زیادہ سے زیادہ ۷ مرتبہ اور وسطاً ۳ مرتبہ اور کم سے کم ایک مرتبہ ضرور پڑھے۔ انشاء اللہ ایسا کرنے سے عاقل بے شمار فائدے محسوس کرے گا۔ اور جب بھی کوئی آیت الکرسی کا عمل کرے گا اس میں انشاء اللہ اسے کامیابی ہوگی۔

آیت الکرسی کا نقش

اس نقش کے لاتعداد فائدے بیان کئے گئے ہیں۔ اور تجربہ کرنے پر انہیں برحق اور برصواب پایا گیا ہے۔

یہ نقش رعایا اور ماتحت لوگوں کے لئے سکون و عافیت کا باعث ثابت ہوتا ہے۔ اور امراء اور بادشاہوں کے لئے عزت و ہیبت کا ذریعہ اور وسیلہ بنتا ہے۔ اس نقش سے دین و دنیا کی برکات حاصل ہوتی ہیں اس نقش کو اپنے پاس رکھنے والا ہر قسم کی آفات سے بفضلِ خداوندی محفوظ رہے گا۔

محمود رہتا ہے۔ اس کی تمام جائز حاجات پوری ہوتی ہیں۔ اس نقش میں اس درجہ اسرار پوشیدہ ہیں کہ انھیں بیان کرنا آسان نہیں ہے۔ اس نقش کے انوار و فیوض اس قدر ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ اس نقش کے استعمال سے نیکی کی توفیق آتا ہے، گناہوں سے بچنے کی صلاحیت عطا ہوتی ہے۔ صدق بیان کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جھوٹ سے نفرت ہو جاتی ہے۔ اور زبان کے اندر زبردست تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ جو علم و معرفت کا استخراج ہوتا ہے۔ اور عقل و خرد میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ چہرے پر نور اور آنکھوں میں ایمان و ایقان کی چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ دساوس سے حفاظت ہوتی ہے۔ اور دل و دماغ پاکیزہ خیالات کا مرکز بن جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں دشمنوں پر غلبہ رزق کی فراوانی، امن و سلامتی، قوت و ثبات اور عزت و دبدبے کی دولتیں کثیر تعداد میں نصیب ہوتی ہیں۔ رستوں کے دروازے ہر طرف سے کھل جاتے ہیں۔ اور فیوض برکات موسلا دھار بارش کی طرح برستے ہیں جو شخص شرف مشتری میں اس نقش کو نیا لباس پہن کر اور غسل مسنون کر کے گلاب زعفران سے لکھ لکھ کر اور پھر اس کو چاندی کی ٹیسیا میں بند کر کے اپنے پاس رکھے گا تو وہ مذکورہ تمام فائدے ہر ہر قدم پر محسوس کرے گا۔ علاوہ ازیں ہمیشہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور کوئی طاقتور سے طاقتور دشمن اسے مغلوب نہ کر سکے گا۔ کسی حامد کا حسد اسے نقصان نہ پہنچائے گا۔ کسی دشمن کے شر سے اس کا کچھ بھی نہیں بگڑے گا۔ نقصان پہنچانے والوں کو خود نقصان اٹھانا پڑے گا۔ لیکن بفضل رب العالمین نقصان سے محفوظ رہے گا۔ امرا اس کی عزت کرنے پر مجبور ہوں گے۔ غریب اس کے آگے سر جھکا دیں گے۔ مردانوں کو

اپنا ہمدرد خیال کریں گے اور خواتین اسے دیکھ کر خوش ہوں گی بلور اظہار اطاعت کریں گی وہ عورتوں اور مردوں میں اور ہر عمر کے انسانوں میں مقبول اور محبوب رہے گا۔ اور ہمیشہ ہر جگہ منظر اور نمایاں رہے گا۔ اور کسی بھی جگہ اس کی رسوائی ممکن نہ ہوگی۔ اگر اس نقش کو مذکورہ طریقے سے لکھ کر گھر میں لٹکا دیا جائے تو گھر شیا طین اور جنات کے اثرات سے محفوظ ہو جائے اور غلوئی بھر اور سفلی جادو کے حملوں سے اس کی حفاظت ہوگی۔ اس کے گھر کی بلائیں اور آفتیں رخصت ہو جائیں گی۔ اور بیماریوں کے حملے سے بھی اس کے گھر کے رہنے والے محفوظ رہیں گے۔ اگر اس نقش کو مرگی کا مریض اپنے سیدھے بازو پر باندھے تو مرگی سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل ہو جائے۔ اگر کسی شخص کا بخار نہ اترتا ہو تو اس کو یہ نقش لکھ کر بلائیں انشاء اللہ بخار رفع ہو گا۔ اور صحت کاملہ نصیب ہوگی۔ ہر روزی چیز کو دفع کرنے کے لئے یہ نقش کام دیتا ہے۔ اس نقش کی برکت سے عاقل ہر اس بلا سے جو زمین سے نکلتی ہے یا آسمان سے اترتی ہے محفوظ و مامون ہو جاتا ہے۔ وہ تمام مصائب و آلام سے بے پروا ہو جاتا ہے۔ اگر اس نقش کو آیت الکرسی کی تکرار ادا کرنے کے بعد کوئی شخص عروت ماہ میں اور شرف مشتری میں غسل کے بعد اور نیا لباس پہن کر اور نئی ہرے رنگ کی چادر پر بٹھ کر رجال الغیب کا لحاظ رکھتے ہوئے زرد رنگ کے کاغذ پر ہری روشنائی سے یا سفید رنگ کے کاغذ پر گلاب زعفران سے لکھے گا اور پھر اس کو اپنے بازو پر باندھ کر بادشاہ کے پاس

جائے گا تو بادشاہ اس کے سامنے جھکے پر ہمو ہوگا۔ کوئی قوی دشمن اگر مکان میں رہتا ہو اور مکان خالی نہ کرتا ہو۔ اس نقش کو مذکورہ طریقے سے اور مکان خالی کرانے کی نیت سے لکھے۔ انشاء اللہ وہ شخص مکان خالی کر کے چلا جائے گا۔ اور اسی مکان سے تمام موزی چیزیں مثلاً سانپ، بچھو، دیگر حشرات الارض اور آسیب و جنات وغیرہ بھی دفع ہو جاتے ہیں

یہ بات واضح رہے کہ جو شخص اس نقش کو غیر وضو کے لکھے گا یا کتابت کرے گا وہ اللہ کے حکم سے کسی موزی مرض میں مبتلا ہو جائیگا۔ لہذا اس نقش کو جب بھی کسی ہی کام کیلئے تحریر کرنے کا ارادہ ہو تو مذکورہ بالا انداز سے لکھا جائے۔ اور پوسے اہتمام کے ساتھ لکھا جائے اور اگر صرف نقل کرنا مقصود ہو تو بھی وضو کر لیا جائے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

اس نقش کو استعمال کرنے کے بعد ہر جمعرات کو ڈیا سمیت دودھ وغیرہ یا لوہان کی دھونی دینی چاہئے مایسا کرنے سے اس نقش کے فیوض برکات اور اس کے اثرات انشاء اللہ محفوظ رہیں گے اور کسی بشری کمزوری یا بابتیالی کی وجہ سے اس نقش کے اثرات باطل نہیں ہونے پائیں گے۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ہر جمعرات کو دھونی دینے کے ساتھ ساتھ اس نقش پر اگر تہ کرت الکرسی پڑھ کر اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف شامل کر کے نقش پر ڈیا سمیت ہی دم کر دینا چاہئے۔ (لکھتے وقت زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں)

(نقش لکھنے سے پہلے ملاحظہ فرمائیں)

بسم الله الرحمن الرحيم

عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو
عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو
عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو
عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو
عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو
عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو
عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو
عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو	عجلو عجلو

ہلاکت دشمن کیلئے

اگر کوئی شخص دشمن ہے اور بے وجہ ریشاں کرتا ہے اور کسی طرح ہار نہیں آتا۔ تو آدمی رات کو آٹھ کر ۲۲ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دیکھ کرے۔ انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر دشمن ذلیل ہو گا یا کسی بھیا تک مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔ اس طرح کے عمل شرعی نزاکتوں کو سامنے رکھ کر کرنے چاہئیں۔ بہتر ہے کہ عمل سے پہلے اپنے اوپر گزرنے والی نکایف، ایذارسانی کا ذکر کر کے کسی مہمتی سے فتویٰ حاصل کر لے تب

ہی اس بارے میں کوئی قدم اٹھائے تاکہ آخرت کے مواخذہ سے محفوظ رہے۔
علم لدنی کے حصول کیلئے بزرگوں سے آیت الکرسی کا ایک عجیب و غریب عمل منقول ہے کہ آیت الکرسی کو جدا جدا حروف کے ساتھ پڑھنے کے پاک سفید برتن پر گلاب و زعفران سے لکھے اور بارش کے پانی سے اس برتن کو دھو کر پالے۔

پینے کا طریقہ یہ ہے کہ نفلی روزہ رکھتے اور افطار کے وقت ۷ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اس پانی پر دم کرے جو حروف پاک دھو کر تیار ہوا ہے اور اسی پانی سے افطار کرے۔ لگاتار ۱۰ دن ایسا کرے۔ انشاء اللہ علم و حکمت کے خزانے دل میں جمع ہو کر زبان سے جاری ہو جائیں گے۔
 افطار سے ایک منٹ پہلے یہ دعا بھی کرے۔

”اے اللہ! میں تجھ سے بحق اس آیت شریفہ کے یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھے علم لدنی عنایت کر۔“

جن لوگوں نے یہ عمل کیا ہے وہ بتاتے ہیں کہ ۱۰ دن پورے ہونے سے پہلے ہی قلب پر علم و حکمت کی باتیں منکشف ہونے لگیں اور زبان خود بخود رواں دواں ہو گئی۔ ان کی مراد برائی اور توقع سے زیادہ حق تعالیٰ نے علم و معرفت کی دولت عطا کی۔ اس طرح ہمارے بعض بزرگوں کو علم عطا اور بفضل رب اور بذریعہ آیت الکرسی استحضار نصیب ہوا۔

آیت الکرسی کی فضیلت روایت میں آتا ہے، اور پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ جب آیت الکرسی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تو ستر بزرگ فرماتے

اس آیت کی بزرگی اور عظمت کی وجہ سے حضرت جبرئیل امین کے ساتھ آسمان سے اترے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ آیت الکرسی میں ۱۰۰ حروف ہیں جو شخص آیت الکرسی کو اس کے حروف کی تعداد کے مطابق ۷۰ دن تک ۷۰ مرتبہ روزانہ پڑھے گا اور اس کے بعد جو بھی دعا مانگے گا وہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ بعض اکابرین نے فرمایا کہ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اگر آیت الکرسی ۷۰ مرتبہ پڑھ کر دعا کر لی جائے تو دعا قبول ہو جاتی ہے۔

فتح و نصرت جو شخص ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھے گا اس کو پوشیدہ ہے۔ اصحاب طلوت کی تعداد ۳۱۳ تھی، غزوہ بدر میں اصحاب رسول کی تعداد بھی ۳۱۳ تھی۔ اور انبیاء مرسلین کی تعداد بھی ۳۱۳ تھی۔ لہذا جو شخص ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دعا کرے گا تو کامیابی کا حصول یقینی ہوگا۔ انشاء اللہ۔

فرشتوں کی دعا نیا لباس پہنتے وقت ایک بار آیت الکرسی پڑھے اور ایک بار سورۃ قدر (اَنَّا نَزَّلْنَاهُ بَآرِئَةً مُّسْتَكْمِلَةً) پڑھے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ كَمَا اَلْهَسَلْتَنِيْ جَدِيْ يَدًا اَنْتَ تَحْيِيْنِيْ سَعِيْدًا وَاَنْتَ تَجْعَلُنِيْ مِّنْ يَّدِيْكَ۔

اے اللہ تو نے مجھے نیا لباس پہنا یا ہے تو مجھے پاک زندگی عطا کر دے۔ اور میری عمر میں برکت پیدا کر دے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ایسا کرنے سے آیت الکرسی کے خدام اور ملائکہ اس شخص کے واسطے دعا و مغفرت کرتے رہیں گے اور جب تک یہ

لباس جسے پہن کر دعا کی گئی تھی۔ پھٹ نہیں جائے گا۔ دعا و مغفرت اس کے واسطے ہوتی رہے گی۔ اور جہاں یہ ہے کہ جس وقت میلہ ہونے کے بعد یہ لباس جسم سے اتر جائے گا۔ تب بھی دعا کا سلسلہ جاری رہے گا۔ البتہ جب یہ لباس پھٹ کر پھٹنے کے قابل ہی نہیں رہے گا۔ اس وقت دعا کا سلسلہ موقوف ہو جائے گا۔

اندازہ کریں جس انسان کیلئے آیت الکرسی کے مؤکلیں ہر وقت مغفرت کی پاک زندگی گزارنے کی اور عمر میں برکت کی دعا کر رہے ہوں اس کی خوش بختی میں کسی کو کلام نہیں ہو سکتا۔

سفر کے دوران حفاظت

سفر پر جاتے وقت ایک بار آیت الکرسی اور تین بار قل ہو اللہ احد پوری سورت پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔ انشاء اللہ سفر سے واپسی تک پڑھنے والا امن و امان میں رہے گا۔

اگر اپنے وطن میں رہتے ہوئے صبح کو پڑھ کر دم کر لے تو شام تک امن و امان میں رہے اور اگر رات کو پڑھ کر دم کر لے تو صبح تک امن و امان میں رہے۔

جسمانی امراض کیلئے

اگر کسی مہلک بیماری کا شکار ہو تو اگر مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر روزانہ اپنے اوپر دم کر لے اور اگر مرتبہ پانی پر دم کر کے اس پانی کو صبح و شام پی لے۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں مرض سے نجات ملے گی۔

موجودہ فتنوں کے دور میں دشمنوں سے بچاؤ

اگر کسی شہری جماعت سے

شر کا اندیشہ ہو اور اس سے محفوظ رہنا مطلوب ہو تو روزانہ صبح کو اٹھ کر نماز سے پہلے ہی یہ کریں کہ تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر اپنے ہاتھ پھیر لیں۔ اور ایک بار یہ دعا پڑھیں۔
اللَّهُمَّ اكْفِنِي فَسْرَهُ وَلَاءَ الْقَوْمِ يَأْكَافِي وَعَافِي
 مَنْ أَذَاهُمْ يَا مُعَافِي۔ خدا تعالیٰ اس جماعت کے شر سے آپ کو محفوظ رکھے گا۔

چوری سے حفاظت

اگر آیت الکرسی کو نکھ کر اپنے اسباب میں رکھتے تو چوری سے حفاظت رہے اور اسباب چاہے جس طرح کا ہو ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے۔

نقشہ عظیم

آیت الکرسی کے اس نقش کو جمعہ کی پہلی ساعت میں چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھتے اور پھر عجائبات قدرت ملاحظہ کرے، انشاء اللہ اس قدر خیر و برکت ہوگی کہ دیکھنے والے حیرت میں ڈوب جائیں گے۔ ہر طرف سے مال و زر کی فراوانی ہوگی اور لوگوں کی نظروں میں مقبولیت اور محبوبیت بھی حاصل ہوگی۔
 نقش یہ ہے

السم الله	لا اله الا هو	الحق	القيوم
۱۳۷	۱۱۰	۴۹	۱۸۷
۵۰	۱۸۶	۱۳۸	۱۰۹
۱۸۵	۴۷	۱۱۳	۱۲۹
۱۱۱	۱۳۰	۱۸۴	۴۸

ہر مشکل کا حل و آیت الکرسی ہر مشکل میں بڑھا کریں۔ اس کے پڑھنے سے ہر مشکل دور ہو جاتی ہے۔

ایک بزرگ سے روایت ہے کہ وہ جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ راستے میں طوفان آگیا۔ طوفان کی شدت دیکھ کر سب اپنی زندگی سے مایوس ہو گئے۔ اُن بزرگ نے جلدی سے آیت الکرسی لکھی اور کاغذ کو تہہ کے رخ پر جہاز میں لٹکا دیا اور دونوں ہاتھ بچیل کر خدا سے کہا۔ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں۔ اس آیت کے طفیل میں کہ ہمیں نجات دے اس آنے والی مصیبت سے، تو بے شک رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

ابھی ان کی دعا پوری ہی ہوئی تھی اور انہوں نے اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر رکھا تھا کہ طوفانی زور ختم ہو گیا۔ اور سب نے آیت والی مصیبت سے نجات پائی۔

غیض و عنصت کا علاج جب کسی کو غصہ آ رہا ہو، اور وہ چاہتا ہو کہ غصے کی شدت سے بچے تو ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے بائیں طرف تھوک دے، غصہ فوراً کا فور ہو جائے گا۔ اور دماغ میں سکون پیدا ہو گا۔

اگر کسی مریض کا مرض سمجھ میں نہ آتا ہو، مریض کی حالت دن بدن گرتی جا رہی ہو۔ ایسے وقت یہ

بیری کا عمل عمل کریں۔ ستاپتہ بیری کے سورج نکلنے سے پہلے توڑ کر لائیں اور ان کو پارک پھیں لیں۔ یہ کام با وضو انجام دیں۔ پھر پے ہوئے پتوں کو پانی میں ملا دیں۔ اور اپنے ہاتھ سے خوب پانی میں انہیں تھلیل کریں اور

عمل کریں۔ ستاپتہ بیری کے سورج نکلنے سے پہلے توڑ کر لائیں اور ان کو پارک پھیں لیں۔ یہ کام با وضو انجام دیں۔ پھر پے ہوئے پتوں کو پانی میں ملا دیں۔ اور اپنے ہاتھ سے خوب پانی میں انہیں تھلیل کریں اور

ہاتھ چلاتے وقت آیت الکرسی ۷ مرتبہ پڑھیں اور پھر پانی پر دم کریں اور مریض کو اس پانی سے نہلا دیں۔ اور سات سو تک متواتر ہی غسل کریں۔ انشاء اللہ کتنا بھی خطرناکی مرض ہو گا، مریض کو اس سے نجات مل جائے گی۔

عشق و محبت سے نجات جو شخص کسی پر عاشق ہو اور عشق میں دیوانہ ہو۔ اور اسے اس عشق سے نقصان پہنچے کا اندیشہ ہو۔ اور اس کے رشتہ دار چاہتے ہوں کہ عشق کا بھوت اتر جائے تو اس شخص کا علاج آیت الکرسی سے کریں۔ ایک چینی کی بڑی سی پلیٹ لیں اور اس پر گلاب منہ عطران سے پانچ مرتبہ آیت الکرسی لکھیں۔ اور اس کا نام بھی لکھیں۔ جس کی محبت میں وہ گرفتار ہے۔ اس پلیٹ کو لکھ کر کھلے آسمان کے نیچے رکھیں۔ اور صبح کو اس پلیٹ کو دھو دیں اور پانی نہار منہ اس عاشق کو پلا دیں۔ ایسا لگاتار تین دن کریں۔ عشق کا بخار اتر جائے گا۔

نقصان پہنچے کا اندیشہ ہو۔ اور اس کے رشتہ دار چاہتے ہوں کہ عشق کا بھوت اتر جائے تو اس شخص کا علاج آیت الکرسی سے کریں۔ ایک چینی کی بڑی سی پلیٹ لیں اور اس پر گلاب منہ عطران سے پانچ مرتبہ آیت الکرسی لکھیں۔ اور اس کا نام بھی لکھیں۔ جس کی محبت میں وہ گرفتار ہے۔ اس پلیٹ کو لکھ کر کھلے آسمان کے نیچے رکھیں۔ اور صبح کو اس پلیٹ کو دھو دیں اور پانی نہار منہ اس عاشق کو پلا دیں۔ ایسا لگاتار تین دن کریں۔ عشق کا بخار اتر جائے گا۔

طحال اور دیر کیلے مرض طحال میں آیت الکرسی لکھ کر پیٹ پر باندھ تو خدا کے فضل سے شفا نصیب ہوگی۔ اسی طرح سر کے درد کے لئے آیت الکرسی لکھ کر سر میں باندھے۔ کیسا بھی درد ہو گا، فوراً انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیگا۔ اگر کسی بھی بیماری میں آیت الکرسی ۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا جائے گا تو شفا نصیب ہو۔

مرض طحال میں آیت الکرسی لکھ کر پیٹ پر باندھ تو خدا کے فضل سے شفا نصیب ہوگی۔ اسی طرح سر کے درد کے لئے آیت الکرسی لکھ کر سر میں باندھے۔ کیسا بھی درد ہو گا، فوراً انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیگا۔ اگر کسی بھی بیماری میں آیت الکرسی ۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا جائے گا تو شفا نصیب ہو۔

حصار کرنا اگر چوروں سے حفاظت مقصود ہو تو آیت الکرسی کا عمل کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تین بار آیت الکرسی

اگر چوروں سے حفاظت مقصود ہو تو آیت الکرسی کا عمل کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تین بار آیت الکرسی

پڑھیں اور اس کے بعد تین بار زور سے تالی بجائیں اور شہادت کی انگلی کو مکان کے چاروں طرف گھما دیں اور دل میں یہ خیال کریں کہ آپ نے اپنے مکان کا حصار کر دیا ہے۔ اب کوئی نہیں آسکتا۔ انشاء اللہ کوئی نہیں آئے گا۔ اور آپ کا گھر چوروں سے اور دوسری آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ کسی جنگل میں یا غیر آباد ویرانے میں اگر جگہ کی ویرانی سے دہشت ہو تو آیت الکرسی ۳ بار پڑھ کر حصار کر لے۔ انشاء اللہ کسی چیز سے ضرر نہیں پہنچے گا۔ اگر سفر کے دوران اپنے مکان کا حصار کرنا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ آیت الکرسی پڑھ کر حسب قاعدہ تالی بجائے اور تصور کرے کہ اپنے مکان کا حصار کر رہا ہے، تو خواہ ہزاروں میل کے فاصلے پر ہو، انشاء اللہ مکان کا حصار ہو جائے گا۔ اور مکان ہر طرح کی آفات سے محفوظ رہے گا۔

اگر آپ اپنے ساز و سامان کی الماری پر روزانہ ایک بار صبح اور ایک بار شام کو آیت الکرسی یہ نیت حفاظت پڑھ کر دم کر دیں۔ تو انشاء اللہ آپ کی الماری محفوظ رہے گی۔ اور گھر میں لیٹے آگے تو وہ ان سے بچ جائیں گے اور انھیں الماری نظر نہیں آئے گی۔

آسیب کیلئے کسی بچے یا عورت پر آسیب کا سایہ ہو یا کوئی نظر آنے والی چیز گھر والوں کو پریشان کرتی ہو، تو سرسوں کے تیل پر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دیں اور اس تیل کو آسیب زدہ کے کانوں میں ڈال دیں، اس کا دماغ ٹھکانے آجائے گا۔ اور آسیب دفع ہوگا۔

.....

دعوت آیت الکرسی

آیت الکرسی کی جو شخص دعوت دینا چاہے اسے چاہئے کہ ہر روز غسل کرے اور ہر روز کچڑے تبدیل کرے۔ ۳۴ گھنٹوں سے زیادہ ایک لباس میں نہ رہے۔ جگہ اور وقت بھی نہ بدھے۔ عمل کے پہلے دن سے، عمل کے آخری دن تک وقت بھی ایک رکھے اور جگہ بھی ایک رکھے اور تعداد بھی ایک ہی رکھے۔ اپنی استعداد، صلاحیت اور تہمت و طاقت کے اعتبار سے سو الاکھ کی تعداد، ۱۱ دن میں، اکیس دن میں یا چالیس دن میں پوری کرے۔ ہمیشہ روزانہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اگر ۱۱ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو گیارہ ہزار تین سو چھیتر مرتبہ آیت الکرسی پڑھنی ہوگی۔

اگر ۳ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو پانچ ہزار نو سو تریس مرتبہ پڑھے گا۔ اور اگر ۴ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھنی ہوگی۔

موجودہ دور میں روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھنا کارے دار ہے۔ اس لئے راقم الحروف کا مشورہ یہ ہے کہ اس دعوت کو تین چلوں میں یعنی پورے چار ماہ میں کیا جائے۔ اس صورت میں روزانہ آیت الکرسی دس سو اکیس مرتبہ پڑھنی ہوگی اور آخری دن دس سو پینتالیس مرتبہ پڑھیں۔ دوران عمل مختلف قسم کے عجائبات ظہور میں آئیں گے۔ ان سے ہرگز ہرگز ڈرے۔ عمل کے اختتام پر آیت الکرسی کے مومل حاضر ہوں گے ان سے قول قرار لے

.....

انشاء اللہ یہ تابع ہوں گے۔ اور ہر اچھے کام میں عامل کی مدد کریں گے۔
 زکوٰۃ اور دعوت کی تکمیل کے بعد لازم ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ
 پڑھے تاکہ موت تک تھکنے میں رہیں۔

تسبیح خلائق لوگوں کو تسبیح کا شوق ہوتا ہے۔ ایسے عملیات
 کی تلاش میں رہتے ہیں اور محنت بھی کرتے ہیں
 لیکن تسبیح کے عملیات چونکہ بالعموم مشکل ہوتے ہیں۔ اس لئے بالعموم
 عمل میں کوئی نہ کوئی کوتاہی ہو جاتی ہے۔ نتیجہً عمل بے کار ہو جاتا
 ہے اور مقصد میں کامیابی نہیں ہوتی۔ لیکن آیت الکرسی کا عمل جو
 اکابرین سے تسبیح کیلئے منقول ہے وہ بہت ہی آسان ہے اور اس
 میں کسی طرح کی شرط بھی نہیں ہیں۔ نوچندی جمعات سے اس سلسلے
 کو شروع کریں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد فرض اور دو
 سنتیں ادا کرنے کے بعد آیت الکرسی ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ اور چالیس دن
 میں یہ تعداد پوری کریں۔ ورنہ پھر تین چلوں میں عمل پورا کریں ۱۰۴۲۰
 مرتبہ روزانہ آیت الکرسی پڑھیں۔ روزانہ عمل کی تکمیل پر دو ہفتے
 پڑھ کر چھائے عمل سے اٹھ جائیں۔ چالیس دن پورے ہونے کے
 بعد روزانہ مغرب کی نماز کے بعد صرف ۷ مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ
 دنیا مستقر ہو جائے گی۔ اور جو بھی دیکھے گا محبت کرنے پر مجبور ہوگا بہت
 ہی مؤثر عمل ہے اور کبھی رائیگاں نہیں جاتا۔

سمرہ محبت ہڈی کے خون پر آیت الکرسی ۳ بار پڑھ کر
 دم کریں۔ پھر سورۃ یوسف ایک بار پڑھ کر
 پھونک دیں۔ پھر اس خون کو جلا کر خشک کر لیں۔ اور اسے شرمے میں

تحلیل کر لیں۔ یہ سمرہ لگا کر جس کے سامنے جائیں گے۔ وہ محبت کرنے
 پر مجبور ہو گا۔

واضح رہے کہ یہ عمل جائز جگہ کیلئے ہے۔ تاہما ہر مقاصد کے لئے
 نقل نہیں کیا گیا ہے۔ میاں بیوی میں نا اتفاقی ہو۔ ایک دوسرے سے
 ریزہ ریزہ ہوں تو اس عمل سے فائدہ اٹھائیں۔ آزمائش کھائے یا کسی کی عزت
 برباد کرنے کے لئے یہ عمل نہ کریں۔ ورنہ آخرت میں باز پرس ہوگی۔ اور
 اس دنیا میں بھی کسی نقصان سے دوچار ہونا پڑ سکتا ہے۔

ادائیگی فرض کسی نے قرض لیا۔ مگر حالات اتنی اجازت
 نہیں دیتے کہ قرض کا بوجھ اتر جائے۔ قرض
 خواہوں نے تنگ کر رکھا ہو۔ بظاہر سارے راستے مسدود ہوں کوئی
 راہ نظر نہ آتی ہو۔ اس وقت آپ آیت الکرسی سے مدد لیں۔ رات کو سوتے
 وقت تازہ وضو کریں۔ اور پاک صاف بستر پر لیٹ کر اوّل و آخر
 درود شریف پڑھیں اور ایک سو خشتہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔
 اور سو جائیں۔ انشاء اللہ کسی طرح خواب میں رہنمائی ہوگی۔ یا پھر قرض
 کی ادائیگی کا غیب سے بندوبست ہوگا۔

دو دشمنوں میں محبت کیلئے دو دشمنوں کے درمیان
 دشمنی ختم کرنے اور محبت

پیدا کرنے کیلئے نیک ساعت میں یہ عمل کریں۔ دونوں کے نام والدہ کے
 نام کے ساتھ لکھ کر رکھ لیں۔ ۴۰ عدد سیاہ میزج لیں اور چالیس عدد
 انار کے دانے لیں۔ سانسے کو لے لینگھی وغیرہ دھکا کر رکھ لیں۔ پھر
 دانے پر آیت الکرسی پڑھتے جائیں۔ ایک دانہ مرقا کا لیں اور ایک انار

نقش اس طرح بنائیں

۷۸۶

جبرائیل	وَالْقَيْثُ عِلِّيُّثُ				میکائیل
وَلِتُصْنَعَ	۵۱۰	۵۲۳	۵۳۰	۵۱۷	مُحِبَّةٌ مِّنِي
	۵۲۱	۵۱۶	۵۱۱	۵۲۳	
	۵۱۵	۵۱۸	۵۲۶	۵۱۲	
	۵۲۵	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۹	
عزرائیل	عَلَى عَيْنِي				اسرافیل

جنات کو دفع کرنے کیلئے اگر کسی مکان وغیرہ میں جنات

یا ارواح ہدیہ کوئی اور نظر آنے والی مخلوق رکلیف پہنچاتی ہو اس کو دفع کرنے کیلئے ذیل کا نقش لکھ کر کھلا ہوا فریم کی صورت میں دیوار پر لگا دیں۔ انشاء اللہ اذیت دینے والی مخلوق دفع ہوگی اور اس نقش کی برکت سے گھر میں عافیت پیدا ہوگی۔ اور خوش حالی بھی آئے گی۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حق تعالیٰ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ	حق تعالیٰ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کا رانہ بیس اور دونوں پر ایک یا رایت الکرسی پڑھیں اور ان پر دم کر کے آگ میں ڈال دیں یہاں تک کہ چالیس دانوں کی تعداد پوری ہو جائے اس کے بعد یہ دعا پڑھیں دس بار دم کرتے وقت اس کا غرض بھی دم کرتے رہیں جس پر چاروں کے نام لکھے ہیں۔

تَوَكَّلُوا بِأَحْذَاهُمْ هَذَا آةُ الْآيَةِ بِالْقَوْلِ الْحَبِيبِ بَيْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ أَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانٍ بِحَقِّ هَذَا آةُ الْآيَةِ عَلَيْكُمْ وَبِرُكْنِهَا لَكُمْ يَكْمُرُ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلشَّمُوزِ وَالْأَرْضِ أَتَيْنَا طَرَعًا أَوْ كَرِهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ۔ اس کے بعد ایک تعویذ بنائیں۔ اور تعویذ کے نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ وَلَا تَخْلُطُ الطُّنُوجُ وَلَا يَنْعَتُهُ النَّاسُ تَعُوذُ بِكَ يَا مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالْمُؤْمِنِ أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُنْفِقَ الْمَوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ وَفُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ وَكَذَا بِحَقِّ هَذَا آةُ الْآيَةِ يُحِبُّوهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بِينَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُ لَخَبِيرٌ لِّشَدِيدٍ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي اللَّهُمَّ يَا مَنْ خَلَقَ فِي السَّمَاوَاتِ الرَّابِعَةِ مِنْكَ أَنْصَفَهُ مِنْ نَدِيجٍ وَنِصْفَهُ مِنْ نَارٍ فَلَا الْمَاءُ تَذِيبُ وَلَا النَّارُ يُطْفِئُ النَّارُ وَهُوَ يَأْتِي بِلِسَانٍ الْإِقْبَادِ أَوْ مُبَلِّغٍ قَدْ مَنَ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ اللَّهُمَّ يَا مَنْ أَلْفَ بَيْنَ النَّارِ وَالنَّارِ أَلْفَ بَيْنَ عَيْنِ لَقَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ أَلْفَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَتَدِيرُهُ

آیت الکرسی کا نقشِ عددی | منی کے شامے میں
آیت الکرسی کا نقش

نقل کیا گیا تھا۔ اور اس کے بے شمار فوائد بیان کئے گئے تھے۔ لیکن اس نقش کو عربی زبان کی وجہ سے ہر شخص صاف صاف نہیں لکھ پاتا۔ اور جو لکھ لینے پر قادر نہیں انھیں لکھتے وقت کچھ نہ کچھ دشواری ضرور پیش آتی ہے۔ اس لئے ہم آیت الکرسی کا عددی نقش پیش کر رہے ہیں۔ نقش عربی کے لکھنے میں اگر دشواری محسوس ہو تو نقش عددی لکھا جائے۔

نقش ہے۔

F01A	F02I	F03F	F01F
F03F	F01F	F01K	F03F
F01F	F03F	F019	F014
F02.	F01A	F01F	F02A

حاکم کے ظلم و ستم سے بچنے کیلئے

جانے سے قبل آمین بار کہے۔ شایستگی الوجود پھر تین بار آیت الکرسی
پڑھ کر ایک بار یہ دعا پڑھئے۔

اَللّٰهُمَّ اَلِنِ عَلَيَّ مِنْ زِينَتِكَ وَمُجَبِّتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَتَوَكَّلْ
 ذِكْرُ يَمِيْنِكَ مَا تَهْرِيْهِ الْقُلُوْبُ وَتُدِلُّ لَهٗ الْقُلُوْبُ وَتَقِيْرُ
 لَهٗ الْاَبْصَارُ وَتَسْبِرُ لَهٗ الْاَفْكَارُ وَتَخْضَعُ لَهٗ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ

يَا عَزِيزُ يَا عَفَّارُ يَا اللَّهُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي فِيهَا
مِنْكَ لَنِي سَمَاءٌ أَنْتَ أَمْلِكُ بِهِ مَوْتِي وَأَمْرِي دُنِي مِنْ رِقَّتِهِ مِنْ رِقَاتِي
لِلَّذِكِّ الْحَفِظُ فَأَخْطَأْتُ بِهِ الْإِبْصَارَ الْمَوْجُودَاتِ وَالْبَيِّنِ
ذُرْعًا مِنْ كَيْفَ يُنْكَرُ وَكَلَامِكَ وَفِي دُنِي بِسَيْفِ مَرْكَبِ النَّجَاةِ
إِلَى الْمَمَاتِ وَأَمْرِي دُنِي مِنْ رِقَّتِهِ مِنْ رِقَاتِي أَشْرَافُ الْقَهْرِيَّةِ
إِذْ قَعَّ بِهَا عَنِّي مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ خَلْقِكَ كَمَا سَحَرْتَ الْبَحْرَ
لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَيْتَنِي فِي قُلُوبِهِمْ كَمَا أَنْتَ الْحَبِيدُ
لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُمْ لَا يَسْطِقُونَ إِلَّا بِأَذْنِكَ تَوَاصَوْهُمْ
الْيَدُ فِي قَبْضِكَ تَقْبِضُهَا كَيْفَ تَشَاءُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا عَلَامَ
الْغُيُوبِ أَطْفَأَتْ غَضَبُ فُلَانٍ أَوْ فُلَانٍ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ
وَيَا أَرْوَاحَ الْأَكْرَمِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

آیت الکرسی کا ایک اور نقش معجزہ

مگر جو ساعت عطار وہیں صلاب و زعفران سے لکھ کر فریم کی صورت
میں کسی گھریاؤ کان وغیرہ میں آویزاں کر دیا جائے تو وہ گڑکان و
مکان اثر حسل جلالہ کے فضل و کرم اور آیت الکرسی اور ثورہ فاتحہ
کی عظمت و بڑائی کی وجہ سے ہر قسم کی آفتوں اور بندشوں نیز آسیبی
اثرات اور نظر بد وغیرہ سے محفوظ رہے۔ یہ نقش کہیں بھی نیک
اور خدا ترس انسان سے لکھوا کر استعمال کیا جائے۔

نقش معظم الملک صفیہ پر ملاحظہ کیجئے

عینی نمبر ۱۰۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



درجہ اول

درجہ اول

آیت الکرسی کی زکوٰۃ اور دعوت

آیت الکرسی کی دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ پر بھروسہ کر دو اور حسن نیت اور خلوص دل کے ساتھ چڑھتے چاند میں منگل کے دن فجر کی نماز کے بعد مکمل تنہائی میں بیٹھ کر آیت الکرسی ۷۰ مرتبہ پڑھیں۔ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی ۲۱ مرتبہ پڑھتے رہو۔ عشاء کے بعد مکمل تنہائی میں بیٹھ کر ۷۰ مرتبہ دعوت پڑھو۔ اور اس دوران دھونی لیتے رہو۔

پہلی ہی رات میں گدھے کی آواز سنائی دے گی۔ دوسری رات گھوڑے کی آواز سنائی دے گی۔ تیسری رات ۳ گھوڑے سوار تمہارے سامنے سے گزر رہے گے۔ اس دوران خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ چوتھی رات دوران عمل دیوار شق ہوگی اور ایک نورانی خادم ظاہر ہوگا۔ وہ کہے گا السلام علیک یا ولی اللہ

اس کے جواب میں عاقل کہے وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پھر وہ پوچھے گا تم ہم سے کیا چاہتے ہو؟
عادل کہے کہ ایک خادم چاہتا ہوں کہ جو عمر بھر میری خدمت کرے وہ کہے گا کہ سونے کی انگوٹھی لے لو اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم نقش ہے اور یہ ہمارے تمہارے درمیان ایک عہد ہے۔ جب جسے بلانا چاہو تو اس انگوٹھی کو دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن کر ۳۳ مرتبہ دعوت پڑھو۔

يَا مَلِكُ كُنْ يَا سَاحِبَ بَيْتِي بِحُضُورِكَ فِي كُلِّ مَا نَزَّلْنَا مِنْ طَيِّبِ الْمُقَاتِلِ

آیت الکرسی قرآن حکیم کی ایک عظیم الشان اور رفیع المرتبت آیت ہے۔ اس کی عظمت و افادیت بیان کرنے کے لئے اگر دفتر کے دفتر بھی سیاہ کر دیتے ہیں تب بھی کما حقہ اس کی عظمتیں اور نعمتیں بیان نہیں ہو سکتیں۔ اور جو کچھ ہم نے اب تک بیان کیا ہے اگر قارئین اسی کو مزید جان بنالیں تو یہی ان سبیلے کافی ہے۔ عمل ہی اور اصل کامیابی کی بنیاد ہے صرف معلومات میں اضافہ ہو جانے سے کامیابی کی کوئی باتھ میں نہیں آجاتی۔ امید ہے کہ ہمارے قارئین اس آیت الکرسی کے تصور سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گی خوش کریں گے۔

والسبي على الهاء وغيرهما من أنواع الكرامات هذا مع التوكل
 اس دعوت سے پہلے شیخ یا استاد کی اجازت حاصل کر لینا ضروری ہے
 امام غزالیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر اس عمل کو اس طرح کریں کہ عشاء کے
 بعد تین سو تیرہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر سات مرتبہ دعوت پڑھیں۔ تب بھی
 توکل حاضر ہو کر ہم کلام ہو تا ہے اور عاقل کے تابع ہو جاتا ہے۔

علامہ بلوچیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد ۲ مرتبہ
 اس عزیمت کو پڑھتا رہے تو اس کے موکل غائبانہ عاقل کی مدد کرنے لگیں۔

کلمات دعوت و عزیمت | بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد لله رب
 العالمین والصلوة والسلام علی

سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم اللھم انی اسألك
 وانوسل الیک یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رَحْمَنُ یا رَحْمَنُ
 یا رَحْمَنُ یا رَحِیمُ یا رَحِیمُ یا رَحِیمُ یا اَکْبَرُ یا اَکْبَرُ یا اَکْبَرُ
 یا رُبَّاکَ یا رُبَّاکَ یا سَیِّدَاکَ یا سَیِّدَاکَ یا هُوَ یا هُوَ
 یا هُوَ یا عِیَّاسِی عِنْدَ شِدِّی یا اُنِیْسِی عِنْدَ وَحْدِی یا مُجِیْبِی
 عِنْدَ دَعْوِی یا اللہ یا اللہ یا اللہ، اللہ لا اِلهَ اِلا هُوَ الْحَقُّ
 الْقَیُّوْمُ، یا مَنْ تَقُوْمُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ بِاَمْرِهْ یا جَامِعُ الْمَخْلُوْکِ
 تَحْتَ طُوْفِهِ وَفِیْهِ اسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُسَجِّرَ لِيْ دُوْحَانِیَ هَذِهِ
 الْاَیَّامِ الشَّرِیْفَةِ تُجِیْبُنِیْ عَلٰی قَضَائِ حَوَائِجِ یا مَنْ لَا تَأْخُذُکَ
 سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ یا هُدٰی اِلٰی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقِ مُسْتَقِیْمٍ حَتّٰی اَمْسُرَ رِیْحَ
 مِنَ الْوُحْمِ لَا اِلهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ یا مَنْ کَلَّمَ
 عَادِی السَّمَوَاتِ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ ذَا الدُّنْیَ یُسْفَعُ جَدَّةُ الْاَبَادِیْنِ اللّٰهُمَّ

اسْفَعْ لِيْ وَارْشِدْ لِيْ فِیْمَا اُرِیدُ مِنْ قَضَائِ حَوَائِجِیْ وَارْتَبَاتِ قَوْلِیْ وَ
 فِعْلِیْ وَعَمَلِیْ وَبَارِکْ لِيْ فِیْ اَهْلِیْ یا مَنْ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
 وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِہِ یا مَنْ یَعْلَمُ خَیْرَ رَجَاءٍ
 سِوَا وَجْہِیْ۔ اسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُسَجِّرَ لِيْ خُدَامَ هَذِهِ الْاَیَّامِ
 الْعَظِیْمَةِ وَالْذَّخِرَةَ الْمُنِیْفَةَ یُکَوِّنُوْنَ لِيْ عَوْنًا عَلٰی قَضَائِ حَوَائِجِیْ
 خَیْلًا خَیْلًا خَیْلًا جَوْلًا مَلٰکًا مَلٰکًا یا مَنْ یَتَصَرَّفُ فِی مُلْکِہِ الْاَبَدِیِّ
 بِمَا شَاءَ وَیَسَّعُ کُرْسِیَّہِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ سَجْرَیْ عَبْدُکَ
 کَمْدِ یا سَ حَتّٰی یَنْکَلِبُنِیْ فِیْ حَالِ یَقْطِیْ وَیُعِیْنِیْ فِیْ جَمِیعِ حَوَائِجِیْ
 یا مَنْ لَا یُودَدُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یا حَمِیدُ یا مُجِیدُ
 یا بَاعِثُ یا شَہِیدُ یا حَقُّ یا ذِکْرِیْ یا قَوِیْ یا مَتِیْنُ کُنْ لِيْ عَوْنًا
 عَلٰی قَضَائِ حَوَائِجِیْ بِالْفِ الْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
 الْعَظِیْمِ۔ اَمْسَتْ عَلَیْکَ یا اِلٰہَا السَّیِّدَا کَلِمَہُ یا سَ اَجِیْبِیْ اَنْتَ
 وَخُدَامُکَ وَاعِیْنِیْ فِیْ جَمِیعِ اُمُوْرِیْ بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُ وَنَدَّ
 مِنَ الْعَظَمَةِ وَالْکِبْرِیَّاءِ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْاَیَّامِ الْعَظِیْمَةِ سَیِّدَنَا
 مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَصَلِی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعلی
 اٰلِہٖ وَسَلَّم تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔



جنات و شیاطین کے شر سے حفاظت

اگر رات کو سونے سے
قبل ۳ مرتبہ آیت الکرسی
پڑھ کر اپنے تکیے پر اور اپنے سینے پر دم کر لیا جائے تو تمام رات جنات اور
شیاطین کے شر سے حفاظت رہتی ہے اور ہر قسم کے اثرات سے انسان
محفوظ ہو جاتا ہے۔

نظر بد سے حفاظت

اگر کسی بچے پر صبح آیت الکرسی پڑھ کر ۳ مرتبہ
”یا حَفِظُ“ پڑھ کر دم کر دیا جائے تو اس کو
تمام دن کسی کی نظر نہیں لگے گی۔ اور اگر کسی عمل رات کو کر کے بچے پر دم
کر دیا جائے تو تمام اثرات سے اور نظر بد سے تمام رات محفوظ رہے گا۔

چوروں سے حفاظت

اگر سورۃ بقرہ کی ابتدائی ۳ آیات، آیت الکرسی
اور سورۃ بقرہ کی آخری ۳ آیات پڑھ کر
اس کے بعد ”یا اَرْقِیْ“ سات مرتبہ پڑھ کر دست تک دے دی جائے۔
یعنی زور سے ۳ مرتبہ تالی بجا دی جائے تو چوری اور ڈکیتی سے گھر
محفوظ رہے۔

کھیت اور باغ کی حفاظت کیلئے

اگر آیت الکرسی سات مرتبہ
پڑھ کر پانی پر دم کر کے
کھیت یا باغ کے چاروں کونوں میں یہ پانی پھینک دیا جائے تو باغ ہر
قسم کی آفات سے محفوظ رہے۔ یہ عمل مہینے میں ایک بار کیا جائے۔

دفعِ سحر کیلئے

اگر کوئی شخص سحر کا شکار ہو تو مدینہ کی سات گھوڑوں
پر سات سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر کے

رکھ لیں۔ اور سحر زدہ کو روزانہ ایک گھوڑا کھلائیں۔ اور ۲۱ مرتبہ آیت الکرسی
پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ روزانہ گھوڑا کریم پانی مرلیض
کو پلائیں۔ یہ بوتل سات دن تک چلائیں۔ انشاء سحر باطل ہو جائے گا۔
اور مرلیض کو صحت عطا ہوگی۔

سفلی سحر کا علاج

اگر کوئی شخص میعاد کی یا سفلی سحر کا شکار ہو تو اس
کو چاہئے کہ حرام باندھ کر سورج نکلنے سے
پہلے عمل مشروع کرے۔ یعنی نماز فجر کے فوری بعد اور ایک ہزار مرتبہ آیت
الکرسی پڑھے اس عمل کو ۲ روز تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ ۲ روز میں

سفلی اور میعاد سحر سے نجات مل جائے گی۔ اگر کوئی شخص اس
عمل کو خود کرنے سے قاصر ہو۔ تو دوسرا شخص ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی
پڑھ کر اس پر دم کر سکتا ہے۔ بے نظیر عمل ہے اس کی قدر کرنی
چاہئے اور اس عمل سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ بزرگوں کی امانت
ہے اور اپنے قارئین تک پہنچا رہے ہیں۔

مقدمہ وغیرہ میں کامیابی کیلئے

اگر کوئی شخص کسی مقدمہ یا کسی
اور مصیبت میں مبتلا ہو تو اس کو
چاہئے کہ ۲۱ ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دعا کا اہتمام کرے۔ اس
عمل کو ۳ دن یا سات دن میں پورا کیا جاسکتا ہے۔ اگر ۳ دن میں پورا
کرے تو ۱ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اگر سات دن میں پورا کرے تو ۳ ہزار
مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اگر ایک شخص پڑھتا ہے تو ۲ ہزار مرتبہ روزانہ
دن تک پڑھے۔ اگر ۳ آدمی پڑھیں تو ہر ایک شخص ایک ہزار مرتبہ پڑھے
گویا کہ تعداد کل ۲۱ ہزار ہوگی جو ایک دن، ۳ دن یا سات دن میں پوری

کرتی ہے۔ اور اس عمل کو ایک شخص ۳ شخص یا سات افراد بھی کر سکتے ہیں۔ زیادہ لوگ ہوں گے تو ہر شخص کو کم پڑھنی ہوگی۔۔۔ روزانہ دعا کریں اور عمل کے اختتام پر خصوصی طور پر دعا کریں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے مقتدر سے یا مصیبت سے نجات مل جائے گی۔ حیرت انگیز عمل ہے اور ہزاروں بار کا آزمودہ ہے۔

پرانے محمد ﷺ
 اگر کوئی شخص کسی کی محبت حاصل کرنا چاہے تو آیت الکرسی کے حروف۔ لکھنے کے بعد طرفین کے نام مع ماؤن کے نام کے لکھ دیں۔ اور ان کے نام بھی الگ الگ حروف میں لکھ دیں۔ لکھنے سے پہلے یہ حروف لکھیں۔ ب ر ا ی ح ب۔ پھر اس نقش کو کسی پر سے بھرے درخت پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ طرفین میں محبت قائم ہو جائے گی۔ اس طرح کا عمل میاں بیوی کے لئے یا پھر جائز مقاصد کے لئے کریں۔ اور ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہیں۔ خواہ مخواہ یا بری نیت سے اس طرح کے عمل نہ کریں۔ ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم